ہمسایہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مرتب: حافظ محبوب احمد خان

﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿٣٦﴾﴾ (النساء)

''اور تم سب اللہ کی بندگی کرو' اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو' قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ' اور پڑوسی رشتہ دار سے' اجنبی ہمسایہ سے[1]' پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں' احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے''۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّيْنَ اِلَّا لِمَنْ اَحَبَّ ، فَمَنْ

(۱) جار کے معنی پڑوسی کے ہیں۔ اس آیت میں اس کی دو قسمیں بیان ہوئی ہیں ایک جار ذی القربی اور دوسرے جار جنب۔ مفسرین کے نزدیک جار ذی القربی سے مراد وہ پڑوسی ہے جو گھر کے متصل رہتا ہے اور جار جنب سے وہ پڑوسی مراد ہے جو گھر سے کچھ فاصلہ پر رہتا ہے۔ خود رسول کریم ﷺ نے اس کو واضح فرما دیا کہ ''بعض پڑوسی وہ ہیں جن کا صرف ایک حق ہے' بعض وہ ہیں جن کے دو حق ہیں اور بعض وہ ہیں جن کے تین ہیں' ایک حق والا پڑوسی وہ غیر مسلم ہے جس سے کوئی رشتہ داری بھی نہیں' دو حق والا پڑوسی وہ ہے جو پڑوسی ہونے کے ساتھ مسلمان بھی ہے' تین حق والا پڑوسی وہ ہے جو پڑوسی بھی ہے' مسلمان بھی اور رشتہ دار بھی''۔ (ابن کثیر)

اَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّيْنَ فَقَدْ اَحَبَّهٗ ' وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰی يَسْلَمَ قَلْبُهٗ وَلِسَانُهٗ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰی يَاْمَنَ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ۔ قَالُوْا وَمَا بَوَائِقُهٗ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ؟ قَالَ : غَشْمُهٗ وَظُلْمُهٗ ۔ وَلَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَيُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكَ لَهٗ فِيْهِ وَلَا يَتَصَدَّقُ بِهٖ فَيُقْبَلَ مِنْهُ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ اِلَّا كَانَ زَادَهٗ اِلَی النَّارِ ' اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ ' اِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ))[۱]

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان تمہارے اخلاق بھی تقسیم کیے ہیں جس طرح تمہارے مابین تمہارے رزق تقسیم کیے ہیں۔ اور اللہ عزوجل دنیا تو اُسے بھی دیتا ہے جس کو پسند کرتا ہے اور اُسے بھی عطا کرتا ہے جسے ناپسند کرتا ہے ___ لیکن اللہ تعالیٰ دین کسی کو نہیں دیتا مگر اُسی کو جسے وہ پسند کرتا ہے۔ پس جس کو اللہ نے دین عطا کیا ہے اس کو اس نے پسند کیا ہے۔ اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' کوئی بندہ اُس وقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک اُس کا دل اور زبان مسلمان نہیں ہو جاتے' اور وہ اُس وقت تک مؤمن نہیں ہوتا جب تک اس کا پڑوسی اس کی ایذا رسانیوں سے امن میں نہیں ہوتا۔ صحابہؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسولؐ! اس کی ایذا رسانیوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اس پر ظلم کرنا اور اس کی حق تلفی کرنا۔ اور کوئی بندہ حرام میں سے کوئی مال کماتا اور پھر اس میں سے خرچ کرتا ہے تو اس میں برکت نہیں دی جاتی ہے' اور اگر وہ اس میں سے صدقہ کرتا ہے تو اسے قبول نہیں کیا جاتا' اور اگر وہ اسے اپنے پیٹھ پیچھے چھوڑ جاتا ہے تو وہ اس کے لیے جہنم کا زادِ راہ بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا بلکہ برائی کو اچھائی سے مٹاتا ہے۔ یقیناً خبیث شے خبیث شے کو زائل نہیں کرتی۔''

عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ((لَا يَسْتَقِيْمُ اِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰی يَسْتَقِيْمَ قَلْبُهٗ وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهٗ حَتّٰی يَسْتَقِيْمَ لِسَانُهٗ وَلَا يَدْخُلُ رَجُلٌ الْجَنَّةَ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ))[۲]

حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی بندے کا ایمان درست نہیں ہوتا یہاں تک کہ اُس کا دل درست ہو جائے۔ اور اس کا دل درست نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کی زبان درست ہو جائے۔ اور وہ آدمی جنت

میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذا رسانیوں سے امن میں نہیں۔''

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ)) (۳)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذا رسانیوں سے اس کا پڑوسی امن میں نہیں۔''

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :((وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ)) قَالُوْا ۔ وَمَا ذَاكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ:((اَلْجَارُ لَا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ)) قَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا بَوَائِقُهٗ؟ قَالَ:((شَرُّهٗ))(٤)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم وہ مومن نہیں' اللہ کی قسم وہ مومن نہیں' اللہ کی قسم وہ مؤمن نہیں''۔ لوگوں نے پوچھا: کون ہے وہ اے اللہ کے رسولؐ؟ آپؐ نے فرمایا: ''وہ پڑوسی جس کا پڑوسی اس کی ایذا رسانیوں سے امن میں نہیں ہے''۔ لوگوں نے پوچھا: اس کی ایذا رسانیوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ''اس کی شرارتیں۔''

عَنْ اَنَسٍ ﷛ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: ((اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَیَدِهٖ ' وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ ' وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ)) (٥)

حضرت انس ﷛ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مؤمن وہ ہے جس سے لوگ امن میں رہیں اور مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامت رہیں' اور مہاجر وہ ہے جو برائی کو چھوڑ دے۔ اور قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' وہ بندہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے پڑوسی اس کی ایذا رسانیوں سے امن میں نہیں۔''

حواشی

۱) مسند احمد' کتاب مسند المکثرین من الصحابة' باب مسند عبداللّٰه بن مسعود۔
۲) مسند احمد' کتاب باقی مسند المکثرین' باب باقی مسند المسند السابق۔
۳) صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب بیان تحریم ایذاء الجار۔
٤) مسند احمد' کتاب باقی مسند المکثرین' باب مسند ابی هریرة۔
٥) مسند احمد' کتاب باقی مسند المکثرین' باب مسند انس بن مالك۔